ٹرانسپورٹ کی وجہ سے نماز قضاء کرنا کیسا

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں ایک فیمیل ٹیچر ہوں ۔ٹرانسپورٹ کی وجہ سے مجھے گاڑی وغیرہ کا سکول میں انتظار کرنا پڑتا ہےاور پھر میں گھر میں دوپہر کے بعد پہنچی ہوں۔کیا میں ظہر نماز قضاء کرکے پڑھ سکتی ہوں۔

سائلہ:سسٹر فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

جی نہیں۔بلا عذرِ شرعی نماز قضا کر دینا بہت سخت گناہ اورحرام ہے۔بہر صورت آپ کو ظہر کی نماز اس کے وقت میں ہی پڑھنا ہوگی اگرچہ سکول میں ہی ادا کرلی جائے۔کیونکہ یہ ایسا عذر نہیں جس کی وجہ سے نماز کو قضا کرنے کا حکم کیا جائے۔اگر ایسی صورت میں کوئی نماز قضا کی ہے تو اس پر سچے دل سے توبہ کرناہوگی اور اس کی قضا بھی ادا کرنا ضروری ہے۔

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

MISSING SALAH DUE TO TRANSPORT

الحمدلله والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: I am a female teacher. I have to wait in the school for the transport vehicle. I reach home in the afternoon. Can I miss the Zuhr salah and pray it later?

Questioner: A sister from UK

Answer:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

No, missing salah without any valid reason as approved by the Sharia, is a grave sin and haram (prohibited). In any case, you must perform the Zuhr salah during its time only, even if you have to offer it in the school itself. The stated reason is not one due to which missing salah is allowed. If you have missed any salah due to this reason, then you must repent sincerely and offer the missed prayers.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri